



L'Oréal، مرچنڈائزر اور مرچنڈائزنگ

میں اُس شام، عین وقت پر، دیے ہوئے پتے پر پہنچا، اور وہاں کوئی بیس لوگ ملے جو میری ہی طرح اسی مرحلے سے گزر رہے تھے — سیکھنے کو آئے تھے، اور اس لیے کہ آخر میں حاضری کا ایک سرٹیفکیٹ لے کر جائیں جس کا مطلب بہتوں کے لیے اسناد اور پوائنٹس تھا۔

پہلا دن تعارف کا دور تھا — ہم کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں — اور وہاں موجود لوگوں میں کوئی Standa سے تھا، کوئی Upim سے، کوئی سرکاری ریلوے سے، ایک مقامی ٹی وی اسٹیشن سے، ایک عینک ساز، ایک پھل فروش، ایک کاروباری مشیر، پنیر کا ایک سیلز ایجنٹ، اور میں۔

میں سوچنے لگا کہ میں کس چکر میں آپہنسا ہوں، مگر پیسے دے چکا تھا، اور ایک بے وقوف کی طرح میں نے سمجھا کہ اپنے ہی گول میں گیند ڈال بیٹھا ہوں — کم از کم شروع میں، یہ دیکھنے کا انتظار کرنے سے پہلے کہ معاملہ کیا رخ لیتا ہے۔

تین استاد تھے، دو عورتیں اور ایک مرد، اوسط عمر کوئی پینتیس سال، اور تجربہ اُس قسم کا جو سی وی پر تو اچھا لگتا ہے مگر ضروری نہیں کہ اس کے پیچھے اصل ہنر بھی ہو۔

انہیں Amazon اور LinkedIn سے بھرتی کیا گیا تھا، اور ان کے لیے یہ بڑے نخر اور رتبے کی بات تھی کہ وہ ایک ملٹی نیشنل کمپنی کے ماحول کا حصہ ہیں اور کہہ سکتے ہیں: ہم یہاں پڑھاتے ہیں۔

دوسرے دن انہوں نے پاورپوائنٹ کی سلائیڈیں دکھانا شروع کر دیں — یوں لگا جیسے میں پھر Gillette کی اپنی کسی میٹنگ میں آ بیٹھا ہوں — مگر میں پرسکون رہا، طے کیا کہ پہلے سمجھوں گا اور بعد میں رائے دوں گا۔

تیسرے دن اسکول کا ایک ڈائریکٹر آدھمکا، اور اسے یہ اچھا خیال لگا کہ مجھے الگ چھانٹ کر سب کے سامنے مجھ سے سوال جواب کرے، گویا مجھے کٹہرے میں کھڑا کرنا چاہتا ہو — اگرچہ میری سمجھ میں نہ آیا کہ کیوں۔

وہ BIC FRANCE میں مینیجر رہ چکا تھا، اور Gillette سے اور اس سے جڑے ہر شخص سے نفرت کرتا تھا، خواہ تعلق براہ راست ہو یا نہ ہو۔

چوتھے دن وہ ایک عورت کے ساتھ لوٹا، اُس ملٹی نیشنل کی سی ای او جو اسکول اور اس کے کورس چلاتی تھی۔ وہ میری میز کے پاس آئی، ایک اسٹول کھینچا، اور میرے برابر بیٹھ گئی۔ اس نے کچھ نہ کہا، بس اُن نوٹس کو دیکھتی رہی جو میں اپنی کاپی میں لے رہا تھا — صرف تکونیں ہی تکونیں، نوٹس نام کی کوئی چیز نہیں۔

کورس ختم ہونے میں ابھی دو دن باقی تھے۔ سب خوش اور پرجوش تھے، اور جب گول میز کی بحث میں میری باری آئی تو انہوں نے پوچھا کہ میرا کیا خیال ہے۔

کچھ نہیں، میں نے جواب دیا، اور پورے کمرے میں سناتا چھا گیا۔

آخری دن ہمیں معاملہ سمیٹنے کے لیے دستخط کرنے تھے اور اپنے حاضری کے سرٹیفکیٹ لینے تھے — اصل ڈپلوما ڈاک سے آنا تھا — اور دستخط کرنے کے بعد میں نے سب کو خدا حافظ کہا اور نکل آیا۔

میں ایک گرجا گھر کے سامنے رکا اور اندر چلا گیا۔ وہ بھرا ہوا تھا، عبادت جاری تھی، اور کورس نے مجھے ایک ایسی بات سکھا دی تھی جو میں نہیں جانتا تھا: مرچنڈائزنگ کے اصل استاد پادری تھے۔ وہ یوں بیچتے تھے کہ کسی کو کبھی خبر تک نہ ہوتی، اور وہ اس میں ماہر اسی لیے تھے کہ مال کبھی سجا کر رکھتے ہی نہ تھے۔

میں نے اچھی خاصی رقم خرچ کر دی تھی، جبکہ بس تاریخ پڑھ لینا کافی ہوتا، جیسا کہ میرے والد نے مشورہ دیا تھا۔ کیسی غلطی کی، ان کی بات نہ مان کر۔

فرڈیننڈو

L'Oréal، Gillette ← PDF کی نظر سے

دوسری داستانیں دیکھو

• Vatican • One Door • Genesis • Opera • Wood • کتب خانہ • The Corpus • نقشے

رابطہ